بسم اللہ الرحمن الرحیم

قادیانیت (انگریزی) از - علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ

مترجم : مسعود الرحمان

متنبی قادیان کی طرف سے انبیاء و صحابہؓ کی توہین

خاتم النبیین، حضرت محمد صلی اللہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ ....

قیامت کے آنے سے پہلے پہلے تیس جھوٹے دجال دعویٰ نبوت کے ساتھ ظہور پذیر ہوں گے -

ایک اور روایت کے مطابق آپ کا فرمان ذیشان ہے کہ ....

بے شک میں آخری نبی ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا - (مسند احمد)

بلاشبہ پیغمبر خدا ' **وماینطق عن الھوی** ' کے اعزاز سے مزین تھے اور آپ کا ایک ایک لفظ بالکل صحیح اور درست ہے -

پہلا دجال اور جھوٹا نبی مسلیمہ کذاب، پہلی صدی میں ظاہر ہوا تھا جبکہ دوسرا کاذب غلام احمد قادیانی چودھویں صدی میں نمودار ہوا - اگرچہ ان دونوں نے ہی نبوت کا دعویٰ کیا تھا لیکن ان میں سے دوسرا دجال یعنی غلام احمد مبالغہ آرائی، غلو اور بے راہ روی میں پہلے سے کہیں آگے نکل گیا تھا - اسے اس بات پر اصرار تھا کہ وہ تمام انبیاء سے افضل ہے - وہ ان برگزیدہ پیغمبروں پر طعن و تشنیع کے تیر چلاتا اور انہیں بدنام کرنیکی مذموم کوششیں کیا کرتا تھا اسی طرح وہ آنحضرت، آپ کی ازواج مطہرات، آپ کے رفقائے کار اور حضرت حسنؓ و حسینؓ کی شان میں بھی گستاخیاں کیا کرتا تھا - وہ آنحضرت کے ان متقی صحابہ کرامؓ کا مذاق اڑایا کرتا تھا - کہ جنھوں نے پرچم اسلام کو بلند کیا تھا اور جنھوں نے قرآن و سنت کی روشنی کو ساری کائنات میں پھیلایا تھا اور جو مسلمانوں کے لئے مقدس ترین شخصیات کا درجہ رکھتے ہیں -

قادیانی حضرات جو کہ خود نہائت ڈھیٹ، بے شرم، ضدی اور بیشتر خامیوں سے "مزین" ہیں وہ ان صحابہ کرامؓ کو مسلمان کہنے میں بھی اپنی توہین خیال کرتے ہیں -

ذرا غور کیجئے ! کیا کوئی ایسا مسلمان ہے کہ جو یہ کہنے کی جرات کر سکے کہ وہ ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ اور علیؓ سے زہد و تقویٰ میں افضل ہے؟ ..... کیا ہم میں سے کوئی ایسا عقیدہ رکھ سکتا ہے کہ وہ عظمت و بزرگی میں جوانان جنت کے سرداران حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ سے بڑھ سکتا ہے ؟ .... کون ہے ایسا شخص کہ جو یہ ایمان رکھے کہ وہ ان حضرات مقدسہ سے زیادہ معزز ہے کہ جن کی عظمت و بزرگی کو وحی کی برھان حاصل تھی -

اور یقیناً جو شخص ایسے عقائد رکھتا ہے وہ دنیا کا احمق ترین شخص اور بدترین کافر ہے اور اسی طرح جو انبیاء کرام اور ان کے رفقائے کار کا مذاق اڑاتا ہے تو درحقیقت وہ اپنے ہی ایمان کا دشمن ہوتا ہے اور ایسے تو ہم پرست کا علاج صرف اور صرف قتل ہے کیونکہ باوقار اور شائستہ گفتگو اس پر بے اثر ہوتی ہے - ذرا دیکھئے کہ قادیانی مدعی نبوت' امت محمدیہ کے نیک اور عظیم بزرگوں پر اپنی برتری جتانے کے لئے کس طرح محو توہین ہے ....

اس میں کوئی شک نہیں کہ امت محمدیہ میں ہزاروں بزرگ ہستیاں ہو گزری ہیں لیکن ان میں سے کوئی بھی میرے مقام و منصب کا نہیں ہے کیونکہ میں ان سب سے افضل ہوں -

(تذکرۃ الشہادتین - ص 29)

یہ متنبی، حضرت حسنؓ اور حسینؓ کے متعلق یوں لب کشائی کرتا ہے کہ .... جب میں اپنے آپ کو حسنؓ و حسینؓ پر ترجیح دیتا ہوں تو مسلمان جھنجلا اٹھتے ہیں حالانکہ یہ برتری حقیقی اور منصفانہ ہے کیونکہ حسینؓ کا نام تک قرآن میں نہیں ہے لہٰذا حسینؓ کی برتری کا دعویٰ جھوٹا ہے اور جہاں تک شجرہ نسب کا تعلق ہے تو یہ اس آیت کے مطابق غیر مصدق ہو جاتا ہے کہ ....

محمد تم مردوں میں سے کسی کے (حقیقی) باپ نہیں ہیں بلکہ وہ تو صرف اللہ کے پیغمبر اور رسول ہیں - (ملفوظات احمدیہ - ج نمبر 5 - ص 191 - 192)

وہ ایک جگہ مزید لکھتا ہے کہ ....

مسلمان کہتے ہیں کہ میں خود کو حسنؓ و حسینؓ سے بہتر سمجھتا ہوں تو سن لو! ہاں میں ایسا ہی خیال کرتا ہوں اور جلد ہی اللہ تعالیٰ ان دونوں پر میری برتری ثابت کریگا -

(اعجاز احمدیہ - ص 58)

لیکن اس سے بھی بدترین اور غلیظ ترین بیان وہ ہے جو غلام احمد کے جانشین اور بیٹے نے خطبہ جمعہ کے موقع پر دیا اور جسے " الفضل " نے شائع کیا تھا ....

بے شک میرے والد محترم نے فرمایا تھا کہ .... حسینؓ جیسے تو ہزاروں میری جیب میں ہیں .... بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ میرے والد ایک ہزار حسینؓ کے برابر تھے حالانکہ وہ (غلام احمد) ان سے کہیں بلند اور افضل ہیں اور اس ارشاد کا اصل مفہوم یہ ہے کہ .... دین اسلام کی خدمت میں میرے والد کا صرف کردہ ایک لمحہ ، ہزاروں حسینوں کی قربانی سے کہیں بہتر ہے ۔

(الفضل - 26 - جنوری 1926ء)

یہی جانشین " الحکم " میں یوں خباثت پیش کرتا ہے کہ ....

لوگو ! پرانی خلافت (خلافت راشدہ) پر لڑنا جھگڑنا چھوڑو - اب نیا دور ہے - نئی خلافت لو - اور اب جبکہ تم میں زندہ " علی " موجودہ ہیں تو تم انہیں چھوڑ کر فوت شدہ علیؓ سے اپنی مرادیں کیوں مانگتے ہو ! ....

(الحکم - منقول از ملفوظات احمدیہ - ج نمبر1 - ص 131)

یہ جھوٹا اور نبی کے جانثاروں پر اپنی فضیلت یوں بیان کرتا ہے کہ ....

میں وہی مہدی ہوں جس کے متعلق ابن سیرین سے پوچھا گیا تھا - کہ .... کیا مہدی ، ابوبکرؓ سے افضل ہونگے ؟ تو انہوں نے جواب میں کہا تھا کہ ...... تم مہدی کا ابوبکرؓ سے کیا مقابلہ کرتے ہو وہ تو بعض انبیاء کرام سے بھی افضل ہو گا ۔

(تبلیغ رسالت - ج نمبر۹ - ص 30)

اس کا بیٹا ایک جگہ لکھتا ہے کہ ....

ابوبکرؓ کا مقام و مرتبہ تو آنحضرت کے سینکڑوں صحابہؓ کو حاصل تھا - (حقیقۃ النبوۃ - ص نمبر159)

ایک اور قادیانی کہتا ہے کہ ....

میں نے ایک قادیانی مبلغ ، جو کہ غلام احمد کے خاندان سے تھا ، سے سنا کہ .... پہلے دو خلفاء راشدین ابوبکرؓ و عمرؓ کا تو محترم غلام احمد سے مقابلہ کرنا ہی فضول ہے - وہ تو اس قابل بھی

نہیں ہیں کہ ان سے محترم غلام احمد کے جوتے اٹھانے کے لئے کہا جائے ۔ (معاذ اللہ)

(المہدی نمبر30 ص نمبر57)

قادیانی حضرات اپنی مکاری ، بیوقوفی اور جہالت کے سبب بدنام ہیں ۔ اللہ تمام مسلمانوں کو ان کی عیاری اور چالبازی سے محفوظ فرمائے آمین ! .... یہ مکاری ، حماقت ، جہالت اور کمینگی کی انتہا ہی تو ہے کہ ایک غلیظ ، نجس ، بے عزت اور مکار شخص ، ان دو عظیم اور مقدس ارواح سے غلام احمد جیسے غلیظ ترین شخص کا موازنہ کرنے کی جرات کر رہا ہے کہ جنہیں اللہ نے ان کی زندگی میں ہی جنت کی بشارت دے دی تھی اور جن کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ....

ابوبکرؓ اور عمرؓ انبیاء کے سوا ، قیامت تک کے آنیوالے لوگوں کے سردار ہیں

(ترمذی - ابن ماجہ طبقات ابن سعد - مسند احمد)

آنحضرت مزید فرماتے ہیں کہ ....

ہر پیغمبر کے زمین پر دو وزیر یا مشیر ہوتے ہیں - اور زمین پر رہنے والوں میں سے میرے مشیر ابوبکرؓ اور عمرؓ ہیں -

(ترمذی شریف)

حضرت ابوبکر صدیقؓ کا مقام و منصب بیان کرتے ہوئے پیغمبر خدا نے فرمایا تھا کہ ....

ابوبکرؓ وہ پہلا شخص ہے جسے جنت کے آٹھوں دروازوں سے بلایا جائیگا۔

(بخاری شریف)

آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا تھا کہ ....

میرے قدموں میں دولت نچھاور کرنیوالے تمام لوگوں میں ابوبکرؓ وہ پہلا شخص ہے کہ جس نے میرا ساتھ دیا تھا اور سب سے پہلے اپنی ساری دولت میرے قدموں میں رکھ دی تھی - اگر میں کسی کو اپنا خلیل بناؤں تو وہ ابوبکرؓ ہو گا۔ ابوبکرؓ اسلامی اخوت کی زندہ علامت ہے -

(بخاری - مسلم - ابن ماجہ - مسند دارمی - مسند احمد - طبقات ابن سعد - ترمذی)

حضرت عمر فاروقؓ کے متعلق آپ کا ارشاد گرامی ہے کہ ....

اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمرؓ ہوتا -

(مسند احمد - ترمذی شریف)

نیز فرمایا کہ ....

اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ نے عمر کی زبان اور دل پر حق جاری فرما دیا ہے۔

(ابوداؤ - ترمذی - طبقات ابن سعد)

اور یہ کہ ....

عمرؓ جس رستے سے گزرتا ہے - شیطان وہ رستہ ہی چھوڑ جاتا ہے -

(بخاری - مسلم - ترمذی - مسند احمد - طبقات ابن سعد)

اور ایک جگہ آپ نے حضرت عمرؓ کے جنتی ہونے پر اور مہر ثبت کی کہ ....

میں نے جنت میں اپنے قریب عمرؓ کے محل کو دیکھا تھا -

(بخاری - مسلم ترمذی - مسزاحمد)

لیکن اس کے باوجود قادیانی ان معزز شخصیات کی توہین کرتے نظر آتے ہیں اور اس وقت تو وہ بیحد گھناؤنے جرم کے مرتکب ہوتے ہیں جب وہ اپنے دھوکے باز، افیونی اور نشے باز "پیغمبر" کا حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ جیسی عظیم ہستیوں سے موازنہ کرتے ہیں اور اس وقت یہ موازنہ بالکل ایک دیوانگی محسوس ہوتا ہے جب وہ اس جھوٹے نبی کی پارسائی اور عظمت و بزرگی کو، جو کہ اصل میں شیطنت ہے، بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں - اور ذہن میں رکھئے کہ یہ الفاظ میں از خود استعمال نہیں کر رہا بلکہ یہ اس پٹھو کی شخصیت کا وہ تاریک پہلو ہے جس سے کوئی قادیانی بھی لاعلم نہیں ہے - آیئے ذرا اس کے اپنے بیٹے کے الفاظ کو دیکھتے ہیں کہ وہ کیا کہہ رہا ہے ....

افیون ادویات میں اس کثرت سے استعمال ہوتی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ بعض اطبا کے نزدیک وہ نصف طب ہے اس لئے طبی غرض سے افیون کا استعمال بالکل جائز ہے اور اس پر کوئی مذہبی اعتراض بھی عائد نہیں ہوتا .... حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک دوا "تریاق الٰہی" اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے ماتحت بنائی تھی اور اس کا ایک بڑا جزو افیون تھا - حضرت مسیح موعود یہ دوا خلیفہ اول نور الدین کو کھانے کے لئے دیتے رہتے تھے اور بعض اوقات خود بھی بعض امراض کی وجہ سے اسے استعمال کرتے رہے تھے -

(الفضل - 19 جولائی 1929ء)

ماشاء اللہ ! کتنی ہٹ دھرمی اور بے شرمی سے اعتراف جرم کیا جا رہا ہے او فریب دینے کی کتنی حقیر اور احمقانہ دلیل ہے ؟ .... اور اس دعوے کے ساتھ افیون کو جائز قرار دیا جا رہا ہے کہ دوا کو حکم الہی کے تحت تیار کیا گیا ہے حالانکہ خدائے بزرگ و برتر نے ایسی تمام چیزوں کو ممنوع قرار دیا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے ....

ہم نے کسی حرام شدہ چیز میں کسی مرض کا علاج نہیں رکھا -

اور پھر علاج کے لئے افیون جیسی نجس شے جسے اس نشے باز " نبی " کے بلند بانگ مزید کرشمہ بنا دیتے ہیں - ایک دوسرا قادیانی پبلشر نادانستہ طور پر اس متبنی کی افیون نوشی کی حقیقت پر یوں مہر ثبت کرتا ہے کہ ....

جب محترم غلام احمد پہلی مرتبہ میرے پریس (PRESS) پر تشریف لائے تو میں نے انہیں بیٹھنے کے لئے کرسی پیش کی جس پر وہ تشریف فرما ہوئے اور پھر اپنی کتاب کی اشاعت کے متعلق گفتگو فرمانے لگے - اس دوران میں نے ان کی نیند سے بھرپور ، نیم کھلی (نیم وا) آنکھوں کو بغور دیکھا تو مجھے ایسا لگا کہ جیسے آپ نے بیشتر امراء کی طرح افیون استعمال کی ہو لیکن حقیقت اب سمجھ آئی ہے کہ دراصل وہ خمار جو ان کی آنکھوں میں تھا وہ افیون یا ہیروئن کے سبب نہیں تھا بلکہ وہ خمار علم خداوندی کا کرشمہ تھا -

(نورالدین - الفضل - 20 اگست 1946ء)

جہاں تک شراب کا تعلق ہے تو غلام احمد قادیانی نے خود اپنے پیروکاروں میں سے ایک کو لکھا کہ ....

" میں اس وقت میاں یار محمد کو بھیج رہا ہوں اسے ایک بوتل ٹانک وائن (Wine Tonic) دے دیجیے " والسلام -

(خطوط امام - ص 5 - مجموعہ مکتوبات بنام مرزا محمد حسین)

اور جب ٹانک وائن کے متعلق پوچھا کہ یہ کیا ہوتی ہے تو جواب ملا ....

ٹانک وائن ایک قسم کی طاقتور نشہ دینے والی شراب ہے جو ولائت سے سربند بوتلوں میں آتی ہے -

شیر علی نامی ایک شخص قادیانی ڈاکٹر تھا لہٰذا وہ بھی اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ غلام احمد نہ صرف افیونی تھا بلکہ شرابی بھی تھا۔ ....

(منقول از سودائے مرزا - ص 39)

بیماری کے دوران برانڈی (BRANDY) (انگور کی شراب) یا رم (RUM) (گنے کی شراب کے استعمال سے کیا گناہ ہو جاتا ہے ؟ اور اگر ہمارے امام نے بیماری کے سبب شراب استعمال کرلی تو کونسی قیامت ٹوٹ پڑی جبکہ انہیں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونے اور نبض کی ست رفتار جیسی مہلک بیماریاں لاحق تھیں - اور ویسے بھی اس پر مذہبی اعتبار سے کوئی پابندی نہیں ہے -

(پیغام صلح - 41 - مارچ 1935ء)

سبحان اللہ ! کیا ہٹ دھرمی ، بے حیائی ، جھوٹ اور فریب ہے -

ڈھیٹ اور بے شرم بھی عالم میں ہوتے ہیں مگر
ان سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

اے بدقماشو ! تم صاف کیوں نہیں کہتے کہ غلام احمد کا مذہب شراب کو جائز قرار دیتا ہے - اور پھر شراب نوشی کا اعتراف شراب نوشی کی اجازت سے زیادہ نفرت انگیز اور شرمناک ہے اس کا نبوت کے لبادے میں یہ گھناؤنا روپ توہین آمیز ہے اور پھر ابوبکرؓ و عمرؓ پر الزام تراشی نہایت اخلاق سوز ہے حالانکہ ان حضرات نے خدا کے اس حکم کے مطابق شراب پر مستقل پابندی عائد کردی تھی کہ ....

یا یھاالذین امنوا انما الخمر والمیسر والانصاب والا ز لام رجس من عمل الشطن فاجتنبوہ لعلکم تفلحون ○

اے ایمان والو ! بے شک شراب ، جوا ، بتوں کی پرستش اور قرعہ کے تیر جیسے ناپاک کام شیطان کے ہیں لہٰذا ان سے بچو تاکہ تم فلاح پا جاؤ -

(المائدہ - آیت نمبر ۰)

اور ایک طرف یہ عیار اور جھوٹا پروردہ ہے جو تقریب حلف وفاداری میں اپنے پیروکاروں سے یہ اقرار لے رہا ہے کہ وہ " حکومت برطانیہ " کے وفادار رہیں گے -

(ضمیمہ البریہ - ص۹ - از غلام احمد)

اور پھر اس پر مستزدا یہ کہ یہ خبیث انسان خود کو ان دو عظیم شہداء اور ائمہ حضرت حسنؓ اور حسینؓ پر فوقیت دے رہا ہے کہ جن کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وعظ کے دوران منبر سے نیچے اتر آئے تھے اور انہیں گود میں اٹھا کر سب سے اگلی صف پر بٹھایا تھا۔

(ترمذی - نسائی - مسند احمد - ابوداؤد)

اور جن کے متعلق آپ نے فرمایا تھا کہ ....

حسنؓ اور حسینؓ جنت میں جوانوں کے سردار ہیں -

(ترمذی - ابن ماجہ - مسند احمد)

لیکن اتنے توہین آمیز بیانات کے بعد بھی اس جھوٹے متنبی کے غصے، طیش اور کمینگی میں ذرا بھی فرق نہیں آیا - وہ مزید آنحضرت کے رفقائے کار کی گھٹیا طریقے سے تضحیک کرنے میں مصروف ہے ....

واقعی، ابوبکرؓ بیوقوف تھے ان کے پاس مکمل علم اور صحیح معلومات کی کمی تھی -

(اعجاز احمد یہ - ص 18 - غلام احمد)

یہ پروردہ مزید بکتا ہے کہ ....

آنحضرت کے بے شمار ساتھی احمق تھے (نعوذ باللہ)

(نصرت الحق - ص 140)

اصل میں یہ شخص خود بہت بڑا احمق اور جاہل ہے جبھی تو اپنے متعلق یہ بھی لکھ بیٹھا ہے کہ ....

میری یادداشت بیحد کمزور ہے - میں اکثر ایسے شخص کو بھی بھول جاتا ہوں جو مجھے کئی دفعہ ملا ہو - میری حالت اتنی مخدوش ہو چکی ہے کہ اسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا -

(مکتوبات احمد یہ - ج نمبر 5 - ص 21)

حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنی احمقانہ حرکات کی وجہ سے ذہنی مریض بن چکا تھا کیونکہ یہ پاگل پن ہی کی حالت ہے کہ جرابیں پہنتے وقت وہ دائیں پاؤں والی جراب بائیں میں اور بائیں پاؤں والی جراب دائیں میں پہن لیا کرتا تھا - بعض اوقات وہ ان مٹی کے ڈھیلوں کو بھی گڑ سمجھ

کے کھا جاتا تھا جن کو اس نے پیشاب کی طہارت کے لئے اپنی جیب میں رکھا ہوتا تھا - بشیر احمد قادیانی اس کی حماقتوں کا تذکرہ یوں کرتا ہے کہ ....

ایک قادیانی ڈاکٹر محمد اسمٰعیل نے مجھے بتایا کہ .... ہمارے محترم امام بیوقوفی کی حد تک سادہ لوح تھے - اکثر اوقات وہ جرابیں پہنتے وقت جرابوں کا تلوا پاؤں کے اوپر لے آتے تھے - بعض اوقات (پھٹی جراب کی صورت میں) وہ جراب کے اصل سوراخ میں پاؤں ڈالنے کی بجائے کسی دوسرے سوراخ میں پاؤں ڈال دیتے تھے اور بعض اوقات ان کا کوئی یورپی دوست ان کے لئے جوتے کا تحفہ لاتا تو وہ اس کے سیدھے اور الٹے پاؤں کا فرق کرنے سے قاصر رہتے کیونکہ ان کے اپنے جوتے بیحد سادہ ہوتے تھے جن میں الٹے سیدھے کا کوئی مسئلہ نہ تھا یہی معاملہ ان کے کھانے کا ہے - انہوں نے کئی موقعوں پر ہمیں بتایا کہ ....

مجھے اس وقت تک بالکل پتا نہیں لگتا کہ میں نے کیا کھایا ہے جب تک میں اسے اپنے منہ میں نہ لے جاؤں منہ مین رکھنے کے بعد تا چلتا ہے کہ میں نے مٹی کھائی ہے یا روٹی -

(سیرۃ المہدی - ج نمبر 2 - ص 58)

اس جھوٹے کا ایک اور حواری لکھتا ہے کہ ....

محترم غلام احمد کو شکر کی ڈلیاں بے حد پسند تھیں - اسی کے ساتھ ساتھ انہیں کثرت پیشاب کی بھی شکایت تھی جس کی وجہ سے وہ طہارت کے لئے اپنی جیب میں ہمیشہ مٹی کے خشک ڈلے رکھا کرتے تھے - لیکن بعض اوقات وہ غلطی سے انہیں شکر کے ڈلے سمجھ بیٹھتے تھے اور اپنی سادہ لوحی کے سبب ان مٹی کے ڈھیلوں کو شکر سمجھ کر کھا جاتے تھے -

(احوال انغلام مرتب از معراج الدین - براہین احمدیہ - ج نمبر 1 - ص 67)

یہاں اگر اس کی جہالت اور حماقت کی چند مثالوں کا جائزہ لے لیا جائے تو بے جا نہ ہو گا - ذرا دیکھئے کہ وہ حضرت آدمؑ پر اپنی برتری جتانے کے لئے کس طرح ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا ہے

....

اللہ تعالٰی نے آدم کو تخلیق کر کے انہیں تمام بنی نوع انسان کا رہبر بنایا جیسا کہ اللہ کے فرمان سے واضح ہے کہ ..... "سب نے آدم کے سامنے سجدہ کیا لیکن شیطان نے انکار کیا اور خدا نے اسے جنت سے نکال دیا کیونکہ اس نے غرور کیا تھا جبکہ آدم میں بیحد عاجزی اور انکساری تھی

وہ کہتا ہے کہ .... پھر اللہ نے مجھے اسی واسطے پیدا کیا کہ میں شیطان کو شکست دوں اور یہ وہی بات ہے جس کا قرآن میں وعدہ کیا گیا ہے اور پھر اللہ نے مجھے وہ سب کچھ عطا کیا جو اس نے آدم کو دیا تھا - لہذا جس طرح اللہ نے اپنے نائب کے طور پر پہلے آدم کو بنانے کا فیصلہ کیا تھا اسی طرح اس نے ایک آخری "آدم" کو بھیجنے کا بھی ارادہ کر لیا تھا -"

(خطبہ الہامیہ - ص 167)

اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے محمود احمد کہتا ہے کہ ....

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم کو سجدہ کریں اور اسی کا حکم بجا لائیں سو جس طرح اس پہلے آدم کا وجود واقعی حقیقت ہے تو دوسرے آدم یعنی مسیح موجود جو کہ اس آدم سے کہیں بلند ہیں ، کا وجود کیوں درست نہیں حالانکہ وہ آدم تو اسی مسیح موعود کے غلاموں کا بھی غلام ہے -

(ملائکۃ اللہ - ص 65)

حکومت کی طرف سے مولانا ثناء اللہ امرتسری کی تفسیر قرآن کے خلاف کارروائی

[illegible] وزارت مذہبی امور فرقہ واریت کا مظاہرہ کر رہی ہے: بیگم احسان الٰہی ظہیر

لاہور (نامہ نگار) بیگم علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید نے وزارت مذہبی امور کی طرف سے ادارہ ترجمان السنہ پر پابندی کی [illegible] مذمت اور فرقہ وارانہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ [illegible] امور کی طرف سے فرقہ وارانہ ذہنیت کا مظاہرہ کیا گیا [illegible] انہوں نے بتایا کہ ہمیں وزارت مذہبی امور کی طرف سے دھمکی آمیز خط موصول ہوا ہے کہ ادارہ ترجمان السنہ کی طبع کردہ کتاب تفسیر ثنائی میں معنوی تحریف کی گئی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ اس کی تصحیح کی جائے ورنہ ادارے پر پابندی لگا دی جائے گی۔ واضح رہے یہ کتاب علامہ احسان الٰہی ظہیر کی شہادت سے ۱۶ برس قبل ادارے کی

باقی صفحہ 5 کالم 4 پر

بقیہ کارروائی

طرف سے شائع کی گئی تھی اور کسی دور میں بھی اس کتاب کے خلاف اس طرح کا اقدام نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں شاید پہلی دفعہ وزارت مذہبی امور کی طرف سے یوں کھلم کھلا جانبداری کا ثبوت دیتے ہوئے فرقہ واریت کو ہوا دی گئی ہے۔ وزارت مذہبی امور مسلسل مذہبی منافرت پھیلا رہی ہے۔ کتاب شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کی تصنیف ہے اور ظاہر ہے مصنف کے سوا کوئی بھی اس کتاب میں ردو بدل کا مجاز نہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر ادارہ کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی تو ہم بھی ہر کارروائی کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

روزنامہ جنگ لاہور (8) ۸/دسمبر ۱۹۹۱ء

روزنامہ جنگ لاہور (5) ۸/دسمبر ۱۹۹۱ء

جلد 13 | جمعہ ۲۶ جمادی الاول ۱۴۱۲ھ ۶ دسمبر ۱۹۹۱ء ۱۸ مگھر ۲۰۴۸ب | شمارہ ۵۱